سورة الحجرات

آیات ۱۳-۱۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّ اُنۡثٰى وَ جَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّ قَبَآٮِٕلَ
لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۳﴾
قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰـكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا يَدۡخُلِ
الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ
شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ
ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ هُمُ
الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا
عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ
﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ع ﴿۱۸﴾

سورة الحجرات

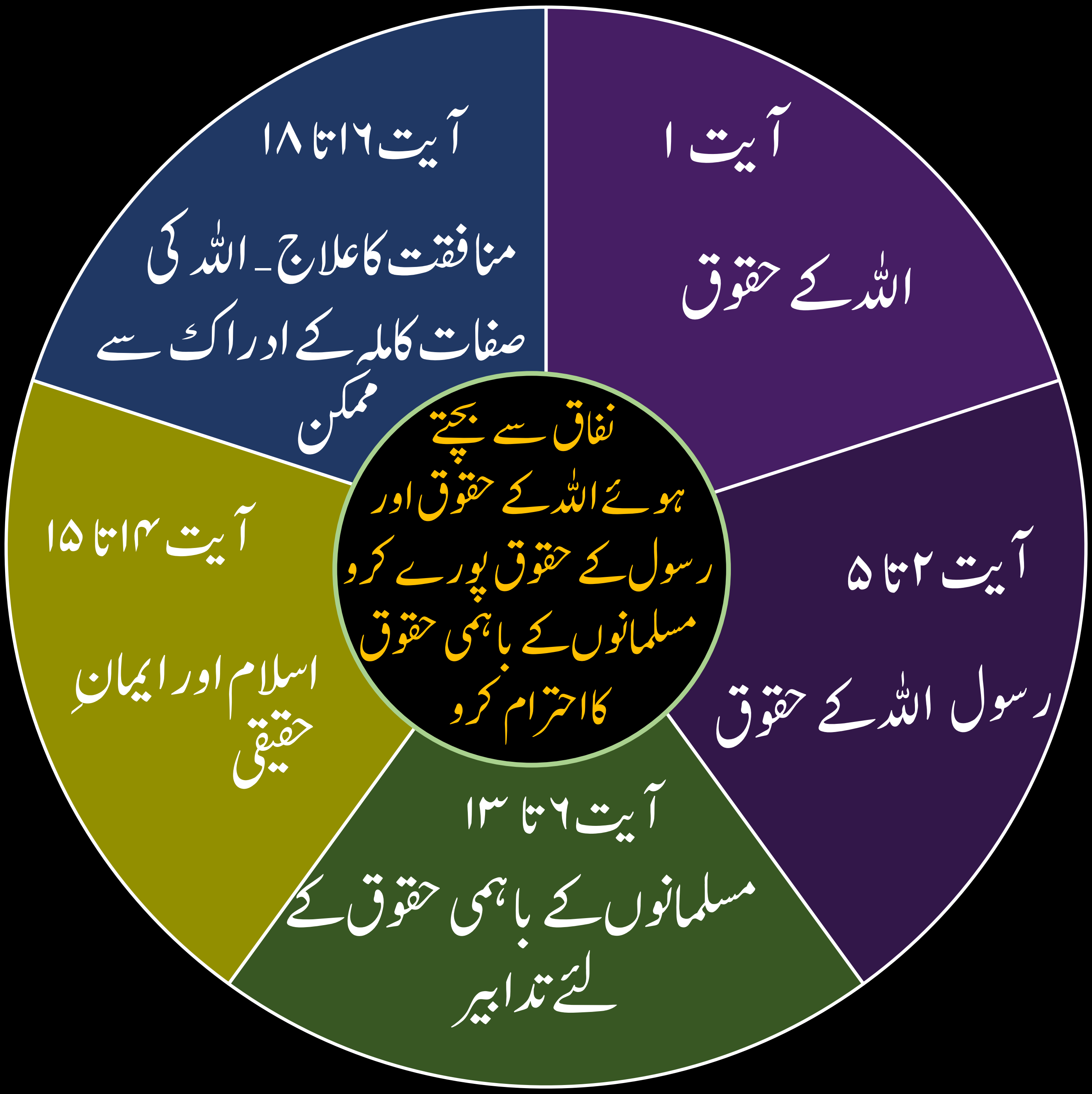
نفاق سے بچتے ہوئے اللہ کے حقوق اور رسول کے حقوق پورے کرو مسلمانوں کے باہمی حقوق کا احترام کرو
آیت ۱
اللہ کے حقوق
آیت ۲ تا ۵
رسول اللہ کے حقوق
آیت ۶ تا ۱۳
مسلمانوں کے باہمی حقوق کے لئے تدابیر
آیت ۱۴ تا ۱۵
اسلام اور ایمانِ حقیقی
آیت ۱۶ تا ۱۸
منافقت کا علاج۔ اللہ کی صفات کاملہ کے ادراک سے ممکن

۱۲ آیات تک

1. اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگے نہ بڑھو
2. ہر حالت میں ڈرتے رہو
3. پیغمبر اسلام کی آواز سے اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو
4. آوازوں کو پست رکھنا حصول تقویٰ کا ذریعہ ہے
5. ہر فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو
6. مومنوں کے دو گروہوں کے درمیان اگر تنازعہ ہو جائے تو صلح کرا دیا کرو
7. ایک دوسرے سے ہنسی مذاق نہ کیا کرو
8. ایک دوسرے کی عیب جوئی نہ کرو اور برے القاب سے نہ پکارو
9. بدگمانی سے بچتے رہو (10) تجسّس نہ کرو (11) غیبت نہ کرو

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍوَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

يَآاَيُّهَا النَّاسُ - اے لوگو

اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ - بیشک پیدا کیا ہم نے تم کو

مِّنْ ذَكَرٍوَّ اُنْثٰى - ایک مرد اور ایک عورت سے

- **ذَكَر** نر، ہر وہ چیز جس کی پیدائش زوجین کے ذریعے سے ہو ان میں سے نر۔ خواہ یہ چیز انسان ہو یا حیوانات یا چرند پرند یا درخت
- اس لفظ کا تعلق اگر انسان سے ہو تو مراد مرد (Male) ہوتا ہے
- **اُنْثٰى** - مادہ ، **ذکر** کی ضد **انث** کے معنی نرم کے ہیں
- تمام حیوانات میں چونکہ مؤنث بمقابلہ مذکر نازک اور ضعیف ہوتی ہے اس لیئے انثیٰ کہا جاتا ہے (امام راغب)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

وَ جَعَلْنٰكُمْ - اور بنایا ہم نے تم لوگوں کو

- جعَلَ يَجعَل بنانا

شُعُوْبًا - قومیں (Nation) شعوب جمع ہے شعب کی

- شعب کے معنی قوم بھی اور شاخ بھی
- کسی چیز میں اگر اجماع بھی ہو اور افتراق بھی۔ جیسے کوئی بڑا قبیلہ۔ جو آگے چھوٹے حصوں میں بٹ جائے۔ ہاتھ اور اسکی انگلیاں

وَّ قَبَآئِلَ - اور قبیلے (Tribes)

- شعب کئی حصوں میں بٹ جاتا ہے تو قبیلے بنتے ہیں

لِتَعَارَفُوْا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾

لِتَعَارَفُوْا - تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

یہ باب تفاعل (VI) نہیں ہے

○ عَرَفَ یَعْرِفُ ، عِرْفانًا پہچاننا، متعارف ہونا، جاننا

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ - بیشک تم لوگوں کا زیادہ باعزت

عِنْدَ اللّٰهِ - اللہ کے نزدیک

اَتْقٰكُمْ - تم لوگوں کا زیادہ پرہیزگار ہے

اَتْقٰی - اسم تفضیل کا صیغہ
زیادہ متقی

اِنَّ اللّٰهَ - یقیناً اللہ

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ - خوب جاننے والا ہے خوب باخبر ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

اے لوگو ! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور تمہارے خاندان اور قبیلے بنا دیئے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، بیشک اللہ علیم و خبیر ہے

محمد اقبال

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾

O mankind! We created you from a single (pair) of a male and a female, and made you into nations and tribes, that ye may know each other (not that ye may despise (each other). Verily the most honoured of you in the sight of Allah is (he who is) the most righteous of you. And Allah has full knowledge and is well acquainted (with all things).

محمد اقبال

يَآيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

انسانوں میں مساوات

- اس آیت میں خطاب صرف اہلِ ایمان سے نہیں بلکہ پوری نوع انسانی سے
- کہ اس آیت کریمہ میں جس خرابی کا ذکر فرمایا گیا وہ صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری نوع انسانی کی تباہی کا باعث رہی ہے
- وہ خرابی یہ کہ انسان انسانیت کے رشتے کو نظر انداز کرکے اپنے بنائے ہوئے نسل، رنگ، زبان، وطن اور قومیت کے دائروں میں خود کو محصور کرلیتا ہے
- حالانکہ ان میں سے کوئی تقسیم بھی نہ عقلی ہے اور نہ اخلاقی
- کسی شخص کا کسی نسل میں پیدا ہونا، کسی رنگ کا حامل ہونا اور ایک زبان بولنے والی قوم سے ہونا اور کسی قوم کا فرد ہونا یہ انسان کی اختیاری چیزیں نہیں

اسلام میں مساوات

يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الجَاهِلِيَّةِ وَتَعَاظُمَهَا بِآبَائِهَا، فَالنَّاسُ رَجُلَانِ: بَرٌّ تَقِيٌّ كَرِيمٌ عَلَى اللهِ، وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ هَيِّنٌ عَلَى اللهِ، وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ، وَخَلَقَ اللهُ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ (بیہقی فی شعب الایمان- ترمذی)

- شکر ہے اس خدا کا جس نے تم سے جاہلیت کا عیب اور اس کا تکبر دور کر دیا لو گو، تمام انسان بس دو ہی حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ایک، نیک اور پر ہیز گار، جو اللہ کی نگاہ میں عزت والا ہے۔ دوسرا فاجر اور شقی، جو اللہ کی نگاہ میں ذلیل ہے۔ ورنہ سارے انسان آدم کی اولاد ہیں اور اللہ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا تھا

- يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ، أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى أَعْجَمِيٍّ، وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ، وَلَا أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ إِلَّا بِالتَّقْوَى، أَبَلَّغْتُ . رواہ احمد وبیہقی

- لو گو، خبر دار رہو، تم سب کا خدا ایک ہے۔ کسی عرب کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عرب پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر فضیلت حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کے اعتبار سے۔ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پر ہیز گار ہو۔ بتاؤ، میں نے تمہیں بات پہنچا دی ہے

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

انسانوں میں مساوات

- جب یہ چیزیں غیر اختیاری- تو عقل کی بات یہ کہ انھیں وجہ امتیاز نہ بنایا جائے
- لیکن انسانوں نے نہ صرف اس امتیاز کو اپنے قومیت کی بنیاد بنایا بلکہ اسے عداوت، نفرت، تحقیر و تذلیل اور ظلم و ستم کا ذریعہ بھی بنایا
- یہودیوں کا نسبی تفوق کا دعویٰ، ہندوؤں کی اونچ نیچ کی تقسیم اور گورے رنگ والوں کا باقی تمام قوموں پر برتری کا دعویٰ یہ سب اسی خرابی کا شاخسانہ ہے
- پھر اس کی بنیاد پر جو ظلم و ستم روا رکھا گیا ہے وہ انسانی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے
- دنیا کے کسی نظام نے انسانوں کی اس عدم مساوات کو اس طریقے سے حل نہیں کیا جیسا کہ اسلام نے کیا ہے

يَآَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

انسانوں میں مساوات اور آزادی

- جب پوری دنیا ایک عالمی گاؤں کی حیثیت اختیار کر گئی ہے تو تمام انسانوں کو جوڑ کر رکھنے والی کیا قوت ہو سکتی ہے ؟
- اس سلسلے میں اب تک کے تجربات نے کیا ثابت کیا ہے ؟
- بڑے بڑے مذاہب اور نظام اس سلسلے میں کیا مدد فراہم کر سکتے ہیں ؟
- اسلام کے پاس انسانیت کو جوڑنے کا کیا سامان موجود ہے ؟
- اسلام کے اس سرمائے پہ دشمنانِ اسلام کس طرح حملہ آور ہوئے ؟
- اسلام کی ان بے نظیر تعلیمات کا دنیا میں مشاہیر عالم نے کس طرح کھلے دل سے اعتراف کیا ؟

يَآَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

انسانوں میں مساوات اور آزادی

- "Even though there have been a lot of sermons given on **human fraternity, equality and freedom** and we find a lot of such sermons by Jesus of Nazareth yet we have no option but to accept that it was only Muhammad (SAW) who for the first time in the entire history of mankind was able to found a society on the basis of the principles outlined in his sermons".

History of the World- H.G. Wells

- اگرچہ انسانی اخوت و مساوات کے مواعظ حسنہ کی تو مسیح ناصریؑ کے یہاں بھی کمی نہیں، لیکن ان اساسات پر ایک انسانی معاشرے کا واقعی قیام صرف محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کارنامہ ہے!

انسانوں میں مساوات اور آزادی

- "The extinction of race consciousness as between Muslims is one of the outstanding achievements of Islam, and in the contemporary world there is, as it happens, a crying need for the propagation of this Islamic virtue.

Arnold J. Toynbee , CIVILIZATION ON TRIAL, New York, 1948, p.205

- "It is the only religion which appears to me to possess that assimilating capacity to the changing phase of existence which can make itself appeal to every age.

George B. Shaw, THE GENUINE ISLAM, Vol. 1, No. 81936.

انسانوں میں مساوات اور آزادی

- "There were tens of thousands of pilgrims, from all over the world. They were of all colors, from blue-eyed blondes to black-skinned Africans. But we were all participating in the same ritual, displaying a spirit of unity and brotherhood that my experiences in America had led me to believe never could exist between the white and non-white. I have never before seen sincere and true brotherhood practiced by all colors together, irrespective of their color."

Al-Hajj Malik El-Shabazz (Malcolm X)

Autobiography of Malcolm x

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

انسانوں میں مساوات (اسلام میں)

- لوگوں کا رنگ، نسل، زبان، وطن، قوموں اور قبیلوں کا مختلف ہونا۔ تعارف کی بنیاد ٹھہرا۔ نہ کہ تفاخر اور تنافر کا ذریعہ
- انسانوں میں برتری اور کہتری بھی بنیاد اگر کوئی ہے تو وہ ہے۔ حُسنِ کردار، کمالات کی بلندی اور تقویٰ
- جو شخص جتنا اللہ سے ڈرنے والا، برائیوں سے بچنے والا اور نیکی اور پاکیزگی کی راہ پر چلنے والا اور علم و عمل میں کمالات کا حامل ہوگا، اتنا زیادہ وہ عزت کا مستحق
- چاہے اس کا تعلق کسی نسل، کسی قوم، کسی ملک سے یا کوئی زبان بولنے والا ہو
- اسلام نے عصبیت کی تمام قسموں کو اپنے پاؤں تلے روند دیا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

اسلام اور عصبیت

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ٣/١٠١

عن جبیر بن مطعم ان رسول اللہ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَّاتَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ۔ رواہ ابوداو

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم میں سے نہیں جس نے عصبیت کی دعوت دی اور ہم میں سے نہیں جس نے عصبیت کی خاطر قتال کیا اور ہم میں سے نہیں وہ جو حالت میں مر گیا

عن ابن مسعود عن النبی ﷺ قَالَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ كَالْبَعِيْرِ الَّذِىْ رَدٰى فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنْبِهٖ ۔ رواہ ابوداؤد ، مشکوۃ

- آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی قوم کی ناحق مدد کرتا ہے وہ اس اونٹ کے مانند ہے جو کنوئیں میں گر گیا اور اس کی دم پکڑ کر اس کو نکالا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ

اسلام میں گروہ بندی

- اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا حقیقت یہ ہے کہ فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا
- عنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : " لَنْ تَفْنَى أُمَّتِي حَتَّى يَظْهَرَ فِيهِمُ التَّمَايُزُ وَالتَّمَايُلُ وَالْمَعَامِعُ "........
- آپ ﷺ نے فرمایا میری امت اس وقت تک فتنوں کا شکار نہیں ہو گی جب تک کہ ان میں تمایز، تمایل، اور معامع نہ پیدا ہو جائیں (آپؐ نے خود ان کی تشریح فرمائی)
- التَّمَايُزُ : باہمی تحزب یعنی گروہ بندی پیدا ہونا اور پھوٹ پڑنا۔ التَّمَايُلُ : باہمی جنگ و جدال الْمَعَامِعُ: وہ شدید اختلافات جو تحزب ، گروہ بندی اور تعصب کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں .... المستدرك على الصحيحين (حاكم)

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ لٰکِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ - کہا بدو لوگوں نے

- اعراب - بدو، گنوار، وہ جو کہ صحراؤں میں سکونت پزیر ہوں -
  اطرافِ مدینہ کے دیہاتی لوگ
- عرب - ریگستانِ عرب کے باشندے، خواہ صحرا میں ہوں یا شہر میں

اٰمَنَّا - ہم ایمان لائے

قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا - آپ کہہ دیں تم ایمان نہیں لائے

وَ لٰکِنۡ قُوۡلُوۡۤا - اور لیکن (بلکہ) کہو

اَسۡلَمۡنَا - ہم مطیع ہوئے

وَلَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ‌ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

وَلَمَّا - اور ابھی نہیں

يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ - داخل ہوا ایمان

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ - تمہارے دلوں میں

وَاِنۡ -- اور اگر

تُطِيۡعُوا اللّٰهَ تم اطاعت کروگے اللہ

وَرَسُوۡلَهٗ - اور اس کے رسول کی

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

لَا يَلِتْكُمْ - (تو) وہ کم نہیں کریگا تمہارے لئے مادہ: ا ل ت

○ أَلَتَ يَأْلِتُ ، أَلْتًا حق کم کرکے دینا، ثواب یا اجر میں کمی کرنا

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ - تمہارے اعمال میں سے

شَيْـًٔا - کچھ بھی

اِنَّ اللّٰهَ - بیشک اللہ

غَفُوْرٌ - بے انتہا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ - بہت رحم کرنے والا ہے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ
لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا
يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اعراب نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔ ان سے کہئے کہ تم ایمان نہیں
لائے، ہاں، یوں کہو کہ ہم مطیع ہوگئے اور ابھی ایمان تمہارے
دلوں کے اندر داخل نہیں ہوا ہے۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ
کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال میں ذرا بھی کمی نہیں
کرے گا، یقینا اللہ بہت درگزر کرنے والا اور مہربان ہے

محمد اقبال

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا
اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

The desert Arabs say, "We believe." Say, "Ye have no faith; but ye (only)say, 'We have submitted our wills to Allah,' For not yet has Faith entered your hearts. But if ye obey Allah and His Messenger, He will not belittle aught of your deeds: for Allah is Oft-Forgiving, Most Merciful

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ لٰکِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا ....

- اعراب (چند بدوی گروہوں) کی کوتاہی پر تنبیہ اور صحیح طرز عمل کی وضاحت
- کہ وہ اسلام کے غلبے کی بنا پر اس کے دائرے میں تو داخل ہوئے ہیں لیکن ایمان حقیقی طور پر ان کے قلوب میں داخل نہیں ہوا
- اسلام/ مسلم : مطیع ہو جانا Declaration of Faith (اسلامی ریاست کی شہریت کی بنیاد)
- ایمانِ حقیقی/ مومن : ایمان کا دل کے اندر جاگزین ہونا اور عمل صالح کی صورت میں اس ایمانِ حقیقی کا ظاہر ہونا (مکمل تعریف اگلی آیت میں)
- ایمان کا زبانی اقرار کر لینے سے آدمی مسلمانوں میں تو شامل ہو جاتا ہے لیکن جب تک دل میں ایمان نہ اتر جائے اللہ کے نزدیک وہ مومن نہیں ہے
- آخرت میں حساب کتاب کی بنیاد یہی ایمان ہو گا اسلام نہیں

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَ جٰهَدُوۡا

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ - نہیں ہیں سوائے اِس کے (سچے) مومنین

○ سچے مومنین تو وہ ہیں

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا - جو ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ - اللہ اور اس کے رسولؐ پر

ثُمَّ - پھر

لَمۡ يَرۡتَابُوۡا - نہ پڑے وہ شک میں

مادہ - ر ي ب

○ اِرْتَابَ يَرْتَابُ شک میں پڑنا (VIII) اردو میں: لاریب اور بے ریب

وَ جٰهَدُوۡا - اور انہوں نے جہاد کیا

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾

بِاَمۡوَالِهِمۡ - اپنے مالوں کے ساتھ

وَاَنۡفُسِهِمۡ - اور اپنی جانوں سے

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ - اللہ کی راہ میں

اُولٰٓـئِكَ هُمُ - یہی لوگ ہیں

الصّٰدِقُوۡنَ - سچے (سچ بولنے والے، دعوائے ایمان میں سچے)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَ
جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے
پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی
راہ میں جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

Only those are Believers who have believed in Allah and His Messenger, and have never since doubted, but have striven with their belongings and their persons in the Cause of Allah: Such are the sincere ones.

محمد اقبال

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ..

- ایمانِ حقیقی (سچے مومنین) کی تعریف
- دائرۂ اسلام میں داخل ہونے کے بعد دو اہم شرائط

1. جس چیز کا اعلان کیا ہے اس کا قلبی یقین (Conviction)۔ شک و شبہہ نہیں (فکر و نظر اور عقیدے کا اخلاص)
2. اپنی جان اور اپنے مال سے (اللہ اس کے رسولؐ اور دین کیلئے جدو جہد) جہاد جس عقیدے اور نظریے کا اعلان کیا اسکے لئے عملی جدو جہد Utmost striving

- ایمان کا دعویٰ کوئی چیز نہیں، یہ کچھ کرنے کی چیز ہے۔
- جن لوگوں کی فکر اور عمل اس ترازو میں برابر وہی لوگ دعویٰ ایمان میں سچے
- وہ لوگ جو ایمان کا دعویٰ تو کریں لیکن اسکے لیے کسی قربانی کے لیے تیار نہ ہوں تو وہ محض دکھاوے کے مجنوں ہیں، اللہ کے نزدیک اسکی کوئی قدر و قیمت نہیں

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

قُلْ - کہہ دیجئے

اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ - کیا تم لوگ علم دیتے ہو اللہ کو

بِدِیْنِكُمْ - اپنے دین کے بارے میں

وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ - حالانکہ اللہ جانتا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ - اس کو جو آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِی الْاَرْضِ - اور اس کو جو زمین میں ہے

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ - اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾

اے پیغمبرؐ ! کہہ دیجیے، کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو
حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے

Say: "What! Will ye instruct Allah about your religion? But Allah knows all that is in the heavens and on earth: He has full knowledge of all things.

محمد اقبال

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

يَمُنُّونَ - یہ (اعراب) احسان رکھتے ہیں   مادہ: م ن ن

- مَنَّ يَمُنّ احسان جتلانا، احسان کرنا، احسان رکھنا
- اردو میں : ممنون، منّان، امتنان، منت

عَلَيْكَ - آپ پر

اَنْ اَسْلَمُوْا - کہ وہ اسلام لائے

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا - آپ کہیے تم لوگ احسان مت رکھو

عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ - میرے اوپر اپنے اسلام لانے کا

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

بَلِ اللّٰهُ - بلکہ اللہ

يَمُنُّ عَلَيْكُمْ - احسان رکھتا ہے تم پر

اَنْ هَدٰىكُمْ - کہ اس نے تم کو ہدایت دی

لِلْاِيْمَانِ - ایمان لانے کی

اِنْ كُنْتُمْ - اگر تم لوگ ہو

صٰدِقِيْنَ - سچے

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ
اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ انھوں نے اسلام قبول کرلیا، آپ ان
سے کہہ دیجیے کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو، بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان
ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم دعوئے ایمان میں سچے ہو

They impress on thee as a favour that they have embraced Islam. Say, "Count not your Islam as a favour upon me: Nay, Allah has conferred a favour upon you that He has guided you to the faith, if ye be true and sincere.

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

- چند بدوی قبائل بار بار اپنے ایمان کا اظہار اس طرح کرتے گویا انھوں نے ایمان لا کر اللہ تعالیٰ کے رسول پر کوئی احسان کیا ہے
- ان کی اس روش پر تنبیہ - جان رکھو ایمان اللہ کی توفیق کے بغیر نصیب نہیں ہوتا
- ایمان ابتداء ہے جس کے نتیجے میں آدمی شریعت کے سامنے سر جھکاتا اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرتا ہے
- تم نے ایمان اپنے طور پر قبول نہیں کیا بلکہ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی۔ اسکا ادراک تب اگر تم اپنے ایمان اور اسلام کے دعوے میں سچے ہو۔ تو پھر تمہیں واقعی اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اس نے تمہیں اس کی توفیق بخشی

شکر خدائے کن کہ موفق شدی بہ خیر　　ز انعام و فضل خود نہ معطل گذاشتت
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی　　منت شناس از و کہ خدمت بداشتت

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ ع

إِنَّ اللّٰهَ - یقیناً اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ - جانتا ہے

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ - آسمانوں کے غیب کو

وَالْأَرْضِ - اور زمین کے غیب کو

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

بَصِيرٌۢ - دیکھنے والا ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ - اس کو جو تم لوگ کرتے ہو

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ١٨

بیشک اللہ زمین اور آسمانوں کی ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے، اور اللہ
خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو

"Verily Allah knows the secrets of the heavens and the earth: and Allah Sees well all that ye do

محمد اقبال

سورة الحجرات

- اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کے سامنے کوئی پیش قدمی نہیں
- پیغمبر اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے آداب واصول اور انکی پابندی
- اسلامی معاشرے کے لئے اجتماعی اور معاشرتی اخلاق۔ جن کی پابندی سے معاشرے میں اخوت، محبت ویگانگت کی حفاظت اور ان کی عدم پابندی معاشرے میں عداوت، نفاق، افتراق، پراگندگی اور بدامنی کا سبب
- مسلم معاشرے میں آپس میں لڑ پڑنے کی صورت میں واضح احکامات
- اللہ کی بارگاہ میں انسان کی قدر و قیمت۔ اسلام میں شرفِ انسانی کا بیان
- ایمان صرف زبان سے اقرار کرنے کا نام نہیں۔یقین قلبی کے ساتھ اموال اور نفوس کے ساتھ جہاد کرنے میں اس کا لازمی تقاضا۔اسلام وایمان، اللہ کا مومنین کے لئے ایک عظیم ہدیہ۔اسکے لئے اس کے احسان مند رہیں اور اسکا شکر کریں